میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

ایڈیٹر
نسیم سیفی

مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر مبلغ انچارج احمدیہ مشن ماریشس
پروفیسر ڈاکٹر محمد ابراھیم کاظم پی ایچ ڈی عین الشمس یونیورسٹی
قاھرہ کو احمدیہ جماعت کا شائع کردہ اسلامی لٹریچر
پیش کر رہے ھیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

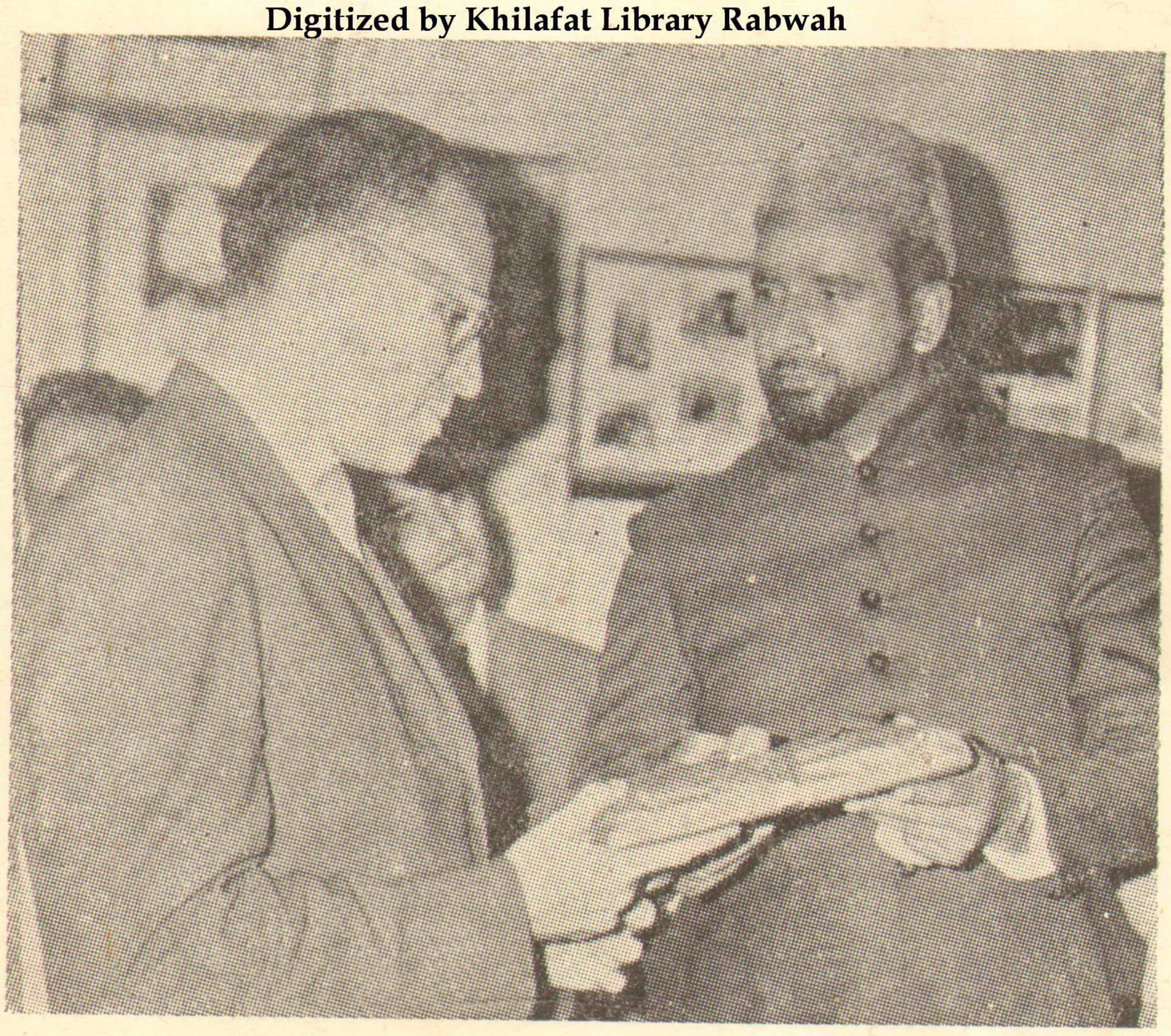

Maulvi M. Ismail Munir presenting Islamic literature to Dr. M. Ibrahim Kazim Ph.D., of Ainush-Shams University, Cairo—U.A.R.

شعبان ۱۳۸۸
نبوت ۱۳۴۷
نومبر ۱۹۶۸

محترم جناب وکیل اعلی صاحب کا دورہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلی و وکیل التبشیر ۹ اکتوبر ۶۸ء کو مشرق بعید کے دورے پر تشریف لے گئے - آپ انشاءاللہ وسط نومبر میں واپس پاکستان پہنچینگے -

آپ کی روانگی کے وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احاطہ دفاتر پرائیویٹ سیکرٹری میں دعا کرائی جس میں جملہ دفاتر کے کارکن اور اھالیان ربوہ کی ایک کثیر تعداد نے شمولیت کی - محترم صاحبزادہ صاحب نے تمام دوستوں سے مصافحہ کیا اور ربوہ سے بذریعہ موٹر کار لاھور تشریف لے گئے- جہاں سے اسی روز بذریعہ ھوائی جہاز آپ ڈھاکہ پہنچے -

کوالالمپور اور سنگاپور ھوتے ھوئے آپ سولہ اکتوبر کو جاکرتا (انڈونیشیا) وارد ھوئے- جہاں آپ نے انڈونیشیا کے سالانہ جلسہ میں شرکت کی اور احباب جماعت کو اپنی نصائح سے نوازا -

احباب کرام سے دعا کی درخواست ھے کہ اللہ تعالی محترم صاحبزادہ صاحب کے اس دورہ کو ھر طرح اسلام کے لئے بابرکت ثابت کرے (آمین) -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

نبوت ۱۳۴۷ھ ہش

(نومبر ۱۹۶۸ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ:- دو روپے ۲ فی پرچہ بیس پیسے ۲۰

جملہ خط و کتابت بنام مینجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے!

ترتیب

- ہمارے اجتماعات (اداریہ) صـ۲
- زندگی کا موڑ صـ۴
- اپر وولٹا میں احمدیہ مسلم مشن کا قیام صـ۵
- سندیسہ (نظم) صـ۷
- تحریک جدید کی خبریں صـ۸
- آج کل (نظم) صـ۱۴
- حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اسوۂ حسنہ ہیں صـ۱۵
- بیرونِ پاکستان فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات اور وصولی صـ۱۹
- اشتہارات صـ۳۱

پبلشر:- عبد اللطیف خان

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ

پاکستان - ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۴ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۱۱

نبوت ۱۳۴۷ھ ش

ادارتیہ

ہمارے اجتماعات

مرکزِ سلسلہ ربوہ میں گزشتہ ماہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوب گہما گہمی تھی۔ پاکستان کے مختلف حصوں سے احمدی بچے اور بچیاں، نوجوان مرد اور عورتیں اور وہ بھی جنہیں بوڑھے کہا جاتا ہے (اگرچہ یہ بڑھاپا صرف جسمانی ہے انکی روحیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جوان ہیں) کثیر تعداد میں اپنے اپنے سالانہ اجتماع میں شرکت کے لئے تشریف لائے اور چند روز اپنے ساتھیوں سے مل کر ایک ایسی روحانی فضا میں گزارے جس کی حسین یادیں سارا سال تازہ رہتی ہیں اور جو قلبی کیفیات کو حصولِ مقصدِ حیات کے لئے مستعد رکھتی ہیں۔ انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ، خدام الاحمدیہ، ناصرات الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے اراکین نے گزشتہ سال کی کارکردگی پر غور کیا اور آئندہ سال کے لئے پروگرام تجویز کئے اور اس طرح محاسبہ کی روشنی میں اپنے قدموں کو تیز سے تیز تر کر دینے کا عزم کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے ارادوں میں برکت ڈالے اور ان کے فیصلوں کو نہ صرف ان کے اپنے لئے بلکہ جماعت کے تمام حصوں کے لئے خصوصی طور پر اور باقی دنیا کے لئے عمومی رنگ میں خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا جماعت پر یہ ایک بہت بڑا احسان ہے کہ حضورؓ نے نہ صرف عمر بھر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی اپنے رنگ میں بے نظیر خدمت کی بلکہ لاکھوں انسانوں کے دلوں میں خدمتِ اسلام کا جذبہ پیدا کر دیا اور پھر جذبہ پیدا کر کے ہی نہیں چھوڑ دیا گیا بلکہ اس کے لئے کارزارِ عمل مہیا کیا اور اس کارزارِ عمل میں پوری طرح اپنے اپنے جوہر دکھانے کی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کی خاطر ایسے سامان مہیا فرمائے جن سے دنیا کے دیگر لوگ عاری ہیں۔ سب سے پہلے تو جماعت کو عمر کے لحاظ سے ـــــ کہ ہم عمری تعاون اور مسابقت کی روح کو زیادہ سے زیادہ بیدار کرنے کا باعث ہوتی ہے ـــــ مختلف گروہوں میں تقسیم کیا اور انہیں اپنے اپنے دائرۂ عمل میں زیادہ سے زیادہ جاں فشانی اور احساسِ ذمہ داری کے ساتھ مصروفِ عمل ہونے کی تلقین کی۔ اور پھر اس کے بعد ان کے لئے ایسے لائحۂ عمل تجویز فرمائے جن سے کام کی افادیت میں ازخود اضافہ ہوتا رہے اور اس کے تسلسل کے ٹوٹنے کا خطرہ بھی دُور ہو جائے۔ یہ اجتماعات اس لائحۂ عمل میں ایک اہم جزو ہیں۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ نہ صرف ان اجتماعات پر کثیر تعداد میں دوست (اور بہنیں) تشریف لاتے ہیں بلکہ ان اجتماعات کے باعث کارکردگی میں بھی وسعت پیدا ہوتی ہے۔ اور یہی بات کسی قوم کے بقا اور استحکام کا باعث ہوا کرتی ہے۔

یہ خوشگوار اجتماعات ایک اَور اہم امر کی طرف بھی ہماری توجہ مبذول کراتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ قوموں کی فعّال زندگی میں مرکزیت کو بہت بڑا دخل حاصل ہے۔ درحقیقت وہی قومیں ایک لمبے عرصہ تک زندہ رہتی اور ترقی کرتی ہیں جو ایک مرکز سے وابستہ ہوں، جو ایک آواز پر اُٹھیں اور اسی ایک آواز پر بیٹھ جائیں۔

اللہ تعالیٰ نے چونکہ اس زمانہ میں (اور مستقبل میں بھی) اسلام کی ترقی احمدیت کے ساتھ وابستہ کر دی ہے اس لئے اپنے انتہائی فضل سے ہمیں مرکزیت سے نوازا ہے، ہمیں ایک واجب الاطاعت امام عطا فرمایا ہے۔ یہ خلافت ہی کی برکتیں ہیں کہ دنیا ہماری طرف دیکھتی ہے اور حیران رہ جاتی ہے کہ یہ چھوٹی اور غریب سی جماعت کس طرح قربانیوں پر قربانیاں کرتی چلی جاتی اور اسلام کے جھنڈے کو بلند سے بلند تر کرنے میں کس درجہ پیش پیش ہے۔ حقیقتاً یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے ایک مرکز سے وابستگی اور ایک واجب الاطاعت امام کی اطاعت کے طفیل ہے۔

پس یہ اجتماعات اس لئے بھی بابرکت ہیں کہ ان کے ذریعہ ہمارا احساسِ مرکزیت جاگ اُٹھتا ہے اور ہمیں اپنے واجب الاطاعت امام کے ارشادات کی روشنی میں آگے بڑھنے کا موقعہ ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو ہمیشہ مرکز کے ساتھ وابستہ رہنے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وساطت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نمائندے کی کماحقّہٗ اطاعت کی توفیق دیتے ہوئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی خدمت میں اپنی زندگیوں کے ہر لمحہ کو صرف کر دینے کی سعادت سے نوازے۔

ہم اپنے تمام بھائیوں اور بہنوں سے جو ان اجتماعات پر ربوہ تشریف لائے تھے اور اب واپس اپنے اپنے مقام پر پہنچ چکے ہیں گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس فضا کو جو انہوں نے ربوہ میں دیکھی ہے اور جس سے فیض حاصل کرنے کے لئے وہ یہاں تشریف لائے تھے اپنے اپنے ہاں بھی پیدا کرنے کی کوشش فرمائیں تا وہ اس روحانی کیف سے تسلسل کے ساتھ لطف اندوز ہوتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی ہر رنگ میں مدد فرمائے۔ آمین ✦

ہ نہیں ہے۔ نہایت تعجب ہے کہ مسلمان مختلف قوم کے، مختلف طبائع کے، مختلف ملکوں اور مختلف آب و ہوا کے رہنے والے ہیں مگر سب کے سب ایک ہی قسم کی ابتری، خرابی، بدانتظامی، زوال و وبال کی حالت میں ہیں۔ پس کونسا امر سب میں مشترک ہے جس کے سبب سے سب کی یکساں حالت ہے۔ سر چارلس یولین کا قول سچ معلوم ہوتا ہے کہ وہ مشترک شے اسلام ہے۔ ترکی کو اس نے سچ نصیحت کی تھی کہ جبتک اسلام کو نہ چھوڑے اصلاح نہیں ہو سکتی۔ (مکتوباتِ سرسید صفحہ ۲۷۳)

اقتباسات

توبہ

توبہ کی قبولیت کیلئے جن شرائط کا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ذکر فرمایا ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ:-

"انسان اپنے نفس کو نیکی کی طرف رغبت دلانا شروع کر دے اور اپنے دل کو پاکیزہ بنانے کی کوشش کرے تا کہ آئندہ ہر قسم کے نیک کاموں میں وہ دلی شوق سے حصہ لے سکے۔"

زندگی کا موڑ

احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت مسلمانانِ عالم کے لئے زندگی کے ایک اہم موڑ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس بعثت سے قبل مسلمانوں کی حالت کا انتہائی طور پر گر جانا مقدر تھا اور اس کے بعد عظمتِ گم گشتہ کا دوبارہ لوٹ آنا۔

دنیا بھر کے مسلمان اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت جو زندگی بسر کر رہے ہیں وہ آج سے سو سال پہلے کی حالت سے صدہا گنا بہتر ہے۔ اس سے قبل جو حالت تھی اس کا اندازہ ایک نامور اور مسلّمہ لیڈر کے مندرجہ ذیل الفاظ سے لگایا جا سکتا ہے:-

"قومی رفاہ و اصلاح کی امید باقی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپر وولٹا (مغربی افریقہ) میں احمدیہ مسلم مشن کا قیام

اِسلام کی تبلیغ و اشاعت کے وسیع امکانات

(مکرم قریشی محمد افضل صاحب مبلغ انچارج جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ)

اپر وولٹا کا ملک مغربی افریقہ میں ساحل سمندر سے دُور مندرجہ ذیل چھ ممالک کے درمیان واقع ہے:-

آئیوری کوسٹ۔ مالی۔ نیجر۔ غانا، ٹوگو اور ڈاہومی۔

اِس کا رقبہ ایک لاکھ تراسی ہزار مربع میل ہے اور آبادی چالیس لاکھ کے قریب ہے۔ آب وہوا گرم اور خشک ہے بارش کی کمی کی وجہ سے زراعت بھی کچھ زیادہ نہیں ہے۔ تاہم حکومت بیراج بنا کر زمین کو سیراب کرنے کی کوشش کر رہی ہے جس کی وجہ سے اب مکی، مونگ پھلی، رُوئی اور چاول کی پیداوار بڑھ رہی ہے۔

اپر وولٹا میں سب سے بڑا قبیلہ "موشی" ہے۔ یہ لوگ بہادر، محنتی اور جفاکش ہیں۔ کئی لاکھ موشی لوگ آئیوری کوسٹ میں کام کر رہے ہیں۔ افریقہ میں ہر قبیلہ کے علیحدہ علیحدہ نشانات ہیں جو چہروں پر لگائے جاتے ہیں۔ ان نشانات کی وجہ سے بہت جلد ان کی شناخت ہو جاتی ہے۔

اپر وولٹا سابقہ فرانسیسی کالونی تھی۔ ۱۹۶۰ء میں آزاد ہوا ہے۔ فرانسیسیوں کے آنے سے پہلے موشی لوگوں کی اپنی نہایت منظم اور قدیم حکومت تھی جو ۹۰۰ سال سے چلی آ رہی تھی۔ اس کا دارالحکومت "داغادوگو" تھا اور یہی شہر اب بھی اپر وولٹا کا دارالحکومت ہے جو "آبی جان" سے بذریعہ ریل ملا ہوا ہے۔

موشی لوگ کئی سو سال تک اسلام سے دُور رہے جبکہ دونوں ہمسایہ ممالک یعنی مالی اور نیجر خالص اسلامی ممالک ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں یہ امر مقدر تھا کہ موشی لوگوں میں اسلام سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہودؑ کے زمانہ میں پھیلے گا۔ بمشکل پچاس سال ہی گزرے ہیں کہ موشی لوگ اسلام کی طرف مائل ہونے شروع ہوئے۔ اب بفضلہ تعالیٰ اِس قبیلہ میں مسلمان دوسروں سے کہیں زیادہ ہیں۔ حتیٰ کہ ان کا موجودہ بادشاہ بھی جسے وہ "موغونابا" کے نام سے پکارتے ہیں مسلمان ہے۔ ملک کے موجودہ پریذیڈنٹ مسٹر لامی زانا بھی مسلمان ہیں۔

احمدیت کا پیغام

اپر وولٹا میں سب سے پہلے احمدیت کا پیغام A LA (غانا) کے احمدی احباب کے ذریعہ پہنچا ہے۔ A LA کے قدیم احمدی الحاج معلم صالح محترم مولانا نذیر احمد صاحب علیؔ مرحوم کے ذریعہ احمدی ہوئے۔ یہ لوگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تجارت کی غرض سے "بوبوجولاسو" کے علاقہ میں بھی جایا کرتے تھے۔ اس میل ملاقات کے نتیجہ میں اس علاقہ میں دو مقامات پر احمدیہ جماعتیں قائم ہوئی تھیں۔

احمدیہ مشن کا قیام

گزشتہ سال مغربی افریقہ کی زونل کانفرنس منعقدہ منروویا (لائبیریا) میں فیصلہ کیا گیا کہ مرکز کی منظوری سے سابقہ فرانسیسی افریقہ کے ممالک میں بھی احمدیہ مشن کھولا جائے مشن کے قیام کے لئے اپر وولٹا کے دوسرے بڑے شہر "بوبوجولاسو" کا انتخاب کیا گیا۔ مبلغ مہیا کرنے اور جملہ انتظامات خاکسار کے ذمہ لگائے گئے کیونکہ خاکسار کے ہاں ۶۳ء سے ہی مسلم نوجوان بغرض تعلیم مقیم ہیں۔ ان طلباء کی رہائش، خوراک، کتب اور تعلیم احمدیہ مشن کے ذمہ ہے۔ طلباء قرآن کریم مع تفسیر، کتب عربی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام، عربی ادب پڑھتے ہیں۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ تبلیغی دورے، جماعت کے انتظام اور چھوٹے بچوں کو پڑھانے کا بھی تجربہ حاصل کرتے ہیں۔ ان ممالک میں اسلامی علوم کی طرف خاص میلان ہے۔ اس وقت بھی خاکسار کے ہاں متعدد طلباء اپر وولٹا، مالی اور نیجر کے زیر تعلیم ہیں۔

اپر وولٹا کے سب سے پہلے مبلغ مکرم عبدالحمید صاحب ہیں جو خود اپر وولٹا کے رہنے والے موشی قبیلہ کے نوجوان طالب علم ہیں۔ یہ خاکسار کے ساتھ متواتر پانچ سال سے زیر تعلیم تھے۔ ہمارے سارے طالبعلم لوکل زبانوں کے علاوہ عربی اور فرانسیسی بولتے ہیں۔

جملہ انتظامات کے لئے جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کے پریذیڈنٹ صاحب بھی ہمراہ گئے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل فرمایا کہ عین وسط شہر ایک وسیع مکان سستے کرایہ پر مل گیا۔ جس میں مدرسہ، مسجد اور مبلغ کی رہائش کے لئے کافی گنجائش ہے۔ اپر وولٹا میں سب سے پہلا احمدیہ مشن بوبوجولاسو میں قائم کیا گیا ہے جو ملک کے عین وسط میں ریلوں، سڑکوں اور تجارت کا بڑا مرکز ہے۔ یہیں سے مالی کے دارالحکومت "باماکو" کو سڑک جاتی ہے۔ جماعت احمدیہ آبی جان کے پریذیڈنٹ مکرم عبداللہ صاحب بہت ہی مخلص اور جوشیلے احمدیت کے شیدائی ہیں۔ احمدیت کی تبلیغ کے لئے آئیوری کوسٹ کے چاروں ہمسایہ ممالک لائبیریا، مالی، اپر وولٹا اور غانا کا دورہ کر چکے ہیں۔

مکرم عبداللہ و عبدالحمید صاحبان اپر وولٹا کی قدیم احمدی جماعتوں کا دورہ کر چکے ہیں۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق ملک کے دونوں بڑے شہروں واگادوگو اور بوبوجولاسو میں احمدیہ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ خاص واغادوگو کے نوجوان طالبعلم زیر تعلیم ہیں جو تعلیم مکمل ہونے پر اپنے ملک کے Capital میں احمدیہ مشن قائم کرنے کے لئے بیتاب ہیں۔ انہوں نے خود اپنا مکان سلسلہ کے لئے پیش کیا ہے۔

سابقہ برٹش علاقوں میں تو احمدیت بفضلہ تعالیٰ ایک لمبے عرصہ سے قائم ہے البتہ فرنچ علاقوں میں احمدیت اور حقیقی اسلام کے لئے دروازے بالکل حال ہی میں کھلے ہیں اسلئے جملہ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں ممالک میں بھی اسلام کے سپاہی پیدا فرمائے جو اپنے اپنے علاقوں میں جاکر اسلام کے نور کو پھیلائیں۔

اپر وولٹا کے احمدیہ مشن کا ایڈریس یہ ہے:-

Le Centre Islamique D'Ahmadiyya
B.P. 1528, BOBO-DIOULASSO.
Repr. HRUT VOLTA.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سندیسہ

اُن کے دوارے چل کے رہو، اُن کی نگری اپناؤ
جو ہنستے ہونٹوں سے بھر دیتے ہیں دل کے گھاؤ

ہر اندھیارے کے دل میں اِک چاند اُترتا دیکھو
اپنے دل کے گہرے گہرے سائے گر اُجلاؤ

کرودھ کپٹ کی ندیوں میں بہتے ہیں خون کے نیر
مُنہ ڈھانپو، خاموش رہو من کی جھوٹی آشاؤ

نینوں میں اے کاش بسا لو طوفاں اور بگولے
چڑھتے دریا کی لہروں کے سینے پر لہراؤ

اِس کلجگ میں ایسے ایسے لوگ بنے پردھان
بات سمجھ میں آ نہ سکے، تم لاکھ انہیں سمجھاؤ

جن پہ پہلے بیت چکی ہے اُن کی مانو بات
ہرجائی سے پریم کیا ہے شوق سے تم ہرجاؤ

مَیں آکاش کے چاند ستارے مانگ رہا ہوں تم سے
تم کیوں دھرتی کے دیپک سے میرا دل بہلاؤ

بیگانوں کا کیا ہے ان سے داد نہ ہے فریاد
تم نے مجھ کو زخم دیئے ہیں تم ہی انہیں سہلاؤ

اور نسیم سندیسہ کیا ہے ہر اک سے یہ کہدو
کھینے والو کھیتے جاؤ اپنے دیس کی ناؤ

نسیم سیفی

تحریک جدید کی خبریں

کاروانِ اسلام

گیمبیا

بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ سرانجام دینے والے ہمارے مبلغین اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت درجہ ذمہ داری کا ثبوت دیتے ہوئے مرکز کی جملہ تحریکات کو پورے زور اور ولولہ کے ساتھ اپنے اپنے ملک میں جاری کرتے ہیں خلیفۂ وقت کی ہر آواز کو لوگوں تک پہنچاتے ہیں اور نہ صرف پہنچاتے ہیں بلکہ تندہی کے ساتھ اس بات کی کوشش کرتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ دوست ہر آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے جان و مال اور وقت کی قربانی پیش کریں۔ اور ان قربانیوں میں غیر ممالک کے احمدی دوست کسی طرح بھی پاکستان کے دوستوں سے پیچھے نہیں رہنا چاہتے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے وقفِ عارضی کی سکیم کا اجراء کر کے جس انقلابی مہم کا آغاز فرمایا ہے وہ اپنی اہمیت اور وسعت کے لحاظ سے ہر لمحہ ایک نئے باب کا اضافہ کر رہی ہے۔ بیرونی مشنوں کے دوست بھی ایمانی جوش کے ساتھ اس میں حصہ لے رہے ہیں اور اپنی اور دوسروں کی روحانی ترقی کا باعث بن رہے ہیں۔

گیمبیا سے مکرم چودھری محمد شریف صاحب مبلغ انچارج نے اپنی ایک حالیہ رپورٹ میں اطلاع دی ہے کہ سیکنڈری سکول کے ایک استاد مسٹر ایم سوہلا نے وقفِ عارضی کے لئے دو ہفتہ کا عرصہ پیش کیا۔ چنانچہ انہیں باتھرسٹ ہی میں (گیمبیا کا دارالخلافہ) متعین کیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیگر متعدد مشنوں سے بھی وقفِ عارضی کی سکیم میں حصہ لینے کی خوشکن خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے اور انکی کوششوں کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

سیرالیون

مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان اگست کے آخری ہفتہ کی ڈائری میں تحریر فرماتے ہیں:۔

اس ہفتہ میں کبالہ میں وزیر اعظم سیرالیون کی متوقع آمد کی وجہ سے خوب چہل پہل رہی۔ ان کی آمد (جمعہ مورخہ ۳۰/۸/۶۸ کو تین بجے بعد دوپہر) سے چند روز قبل ہی قرب و جوار کے دیہات اور قصبات کے پیرامونٹ چیفس۔ ٹاؤن چیفس اور دوسرے

چیدہ چیدہ لوگ کبالہ پہنچ گئے۔ خاکسار قریباً سبھی پیرامونٹ چیفس اور بعض دوسرے لوگوں سے ملا۔ ان میں سے خواندہ دوستوں کو The Message of Peace پیش کیا۔ یہاں کے D.C. اور A.D.C. سے ملاقات کر کے خاکسار نے وزیر اعظم صاحب کی خدمت میں اسلامی لٹریچر پیش کرنے کے لئے وقت مقرر کیا۔ انہوں نے اس کے لئے سرسری وعدہ کیا اور کہا کہ ڈپٹی پرائم منسٹر کی آمد پر قطعی فیصلہ ہوگا۔

خاکسار نے لائف آف محمدؐ (بڑا سائز) اور Message of Peace پر مشتمل ایک پیکٹ وزیر اعظم صاحب کو پیش کرنے کے لئے تیار کر لیا۔ بعض چھوٹے چھوٹے دوسرے پمفلٹ اور کتب بھی تیار کر رکھے تا اس پارٹی کے دیگر افراد کو بھی پیش کئے جا سکیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مورخہ ۲۸/۶۸ کو انتظامیہ کی طرف سے خاکسار کو وزیر اعظم کی استقبالیہ پارٹی میں شمولیت کا دعوت نامہ موصول ہوا۔ اس دعوت نامے کی وصولی کے بعد پھر خاکسار D.C. اور A.D.C. سے ملا۔ چنانچہ انہوں نے اس استقبالیہ پارٹی کے موقعہ پر اسلامی لٹریچر پیش کرنے کی اجازت دی۔ جب وزیر اعظم ہال میں پہنچے اور D.C. وغیرہ کی معیت میں حاضرین سے ملاقات کرتے اور متعارف ہوتے ہوئے خاکسار کے پاس پہنچے تو D.C. نے انہیں خاکسار کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ یہ اسلامی کتب کا تحفہ دینا چاہتا ہے جسے انہوں نے منظور کر لیا۔ جب وزیر اعظم صاحب تمام حاضرین سے ملاقات کے بعد اپنی کرسی پر تشریف فرما ہوئے تو خاکسار نے ان کی خدمت میں لائف آف محمدؐ اور The Message of Peace پر مشتمل کتب کا پیکٹ پیش کیا جسے انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔ بعد میں کابینہ کے دوسرے ارکان کو بھی چھوٹے چھوٹے پمفلٹ پیش کئے۔ رات کے دس بجے استقبالیہ دعوت اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقعہ پر متفرق اصحاب سے بھی ملا اور تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ وزیر اعظم دوسرے روز صبح دس بجے کے قریب فری ٹاؤن کے لئے روانہ ہو گئے۔

اس موقعہ پر پولیس کے افسران اور دوسروں کو چھوٹے چھوٹے پمفلٹ دیئے گئے۔ چند ایک کو فری ٹاؤن مشن کا ایڈریس بھی دیا اور وہاں سے مزید لٹریچر حاصل کرنے کے لئے تحریک کی۔

تنزانیہ

مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب مبلغ تنزانیہ اپنی ایک ڈائری میں ایک بک سٹال کا ذکر فرماتے ہیں جو انہوں نے وہاں کے ایک قومی تیوہار کے موقعہ پر مورو گورو کے مقام پر لگایا تھا اور جس کے ذریعہ ہزاروں لوگوں کو سلسلہ کے لٹریچر سے تعارف کا موقعہ ملا۔ مکرم چوہدری صاحب فرماتے ہیں:۔

بفضلہ تعالیٰ افریقن اور ایشین احباب جماعت کے مشورہ سے سٹال لگانے کا پروگرام بنایا گیا جسے کامیاب بنانے کے لئے احباب نے -/۱۶ شلنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جمع کئے۔

مؤرخہ ۴/۸ بروز جمعرات صبح سٹال کھلنے تھے قریباً ایک ہفتہ پہلے سے ہی احباب جماعت میں سٹال کو کامیاب بنانے کے لئے ایک حرکت پیدا ہوگئی اور ہر شخص نے اپنی ہمت کے مطابق اسے کامیاب بنانے کی کوشش کی۔

مکرم جناب چوہدری افتخار احمد صاحب ایاز نے اپنی اہلیہ صاحبہ اور چھوٹے بھائی عزیزم مبشر احمد صاحب ایاز کے ساتھ مل کر ضروری سامان تیار کیا۔

بطور سائن بورڈ استعمال کرنے کے لئے سبز رنگ کے کپڑے پر سفید رنگ کے کپڑے سے موٹے لفظوں میں احمدیہ مسلم مشن مورد گورو کاٹ کر سیا گیا جو سٹال کے دروازہ پر بڑا جاذب نظر تھا اور جسے دیکھ کر لوگ سٹال دیکھنے کے لئے کھنچے آتے تھے۔

ایک بڑے بورڈ پر حضرت مسیح پاک علیہ السلام، حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فوٹو لگائے گئے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا فریم میں لگا ہوا فوٹو سٹال کی سامنے والی دیوار پر لگایا گیا تھا۔ تحریک جدید کے البم سے کاٹ کر سلسلہ عالیہ احمدیہ کے تمام مشنوں، مساجد بیرونِ پاکستان، بزرگانِ سلسلہ کے فوٹو اور بعض دیگر تبلیغی فوٹو لگائے گئے تھے۔

ایک دوسرے بڑے بورڈ پر ساری دنیا کا نقشہ درمیان میں لگا کر رنگدار Pins لگا کر سلسلہ کے مشن دکھائے گئے تھے۔ نقشہ کے دائیں طرف ایک قطعہ میں دکھایا گیا تھا کہ کن کن زبانوں میں جماعتِ احمدیہ نے قرآن کریم کا ترجمہ کر لیا ہے۔ نقشہ کے بائیں طرف ایک چارٹ میں دنیا بھر میں اپنے مشنوں کے ہیڈ کوارٹرز کے پتہ جات لکھے گئے جنہیں کافی دور سے پڑھا جا سکتا تھا۔

جلی حروف میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات (۱) "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (۲) اِنِّی مُعِینٌ مَنْ اَرَادَ اِعَانَتَکَ و اِنِّی مُھِینٌ مَنْ اَرَادَ اِھَانَتَکَ کا سواحیلی زبان میں ترجمہ قطعات پر موٹا لکھ کر سٹال میں دائیں اور بائیں طرف اس طرح آویزاں کیا گیا کہ جس پر ہر آنے والے کی نظر پڑ سکے۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب و رسائل بزبان سواحیلی انگریزی، عربی، فارسی، فرانسیسی، ڈینش اور اردو ایک میز پر برآمدہ میں اور دوسرے پر کمرہ میں سجائی گئی تھیں۔ عموماً ہمارا سٹال اندر اور باہر زائرین سے بھرا رہتا تھا۔

ہمارے قریب ہی ایک سٹال چھوڑ کر عیسائی پادریوں کا بھی سٹال تھا جو شام کے قریب کھلتا تھا اور اپنی بے رونقی دور کرنے کے لئے رات کو سینما دکھاتے رہتے۔

دارالسلام سے عاجز کی مدد کے لئے مسطفےٰ صاحب اور عزیزم محمد اسد خان میرے ساتھ تشریف لائے تھے۔ مقامی احمدیوں میں سے مکرم سعید حسن صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور معلم ہو شیخ صاحب دن رات سٹال پر رہتے۔ اپنے اپنے کاموں سے فارغ ہو کر عصر کے بعد تمام افریقن اور ایشین احمدی دوست ہمارے ساتھ ہاتھ بٹانے کے لئے تشریف لے آتے تھے۔ برادرم سعید احمد صاحب لون مرحوم کو اور محترمہ امۃ الباسط صاحبہ ایاز نے دو آخری دن خاص طور پر عوتوں کو اٹینڈ کیا۔ مکرم جناب ڈاکٹر طفیل احمد صاحب ڈار۔ مرزے یحییٰ صاحب، مصطفےٰ عبداللہ صاحب اور عبداللہ مصطفےٰ صاحب نے بھی کافی وقت دیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

عاجز اور عاجز کے رفقاء کار زائرین کو کتابیں دکھاتے اور بورڈوں اور قطعات پر آویزاں عبارتوں اور تصاویر کی تشریح کرتے رہے۔ اندازہ ہے کہ کم از کم تین چار ہزار زائرین ہمارا سٹال دیکھنے اندر تشریف لائے۔ بہت سے زائرین اندر آکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فوٹو کی طرف اشارہ کر کے دریافت کرتے کہ یہ کون بزرگ ہیں اور یہیں سے خدا کے فضل سے سلسلہ تبلیغ و سوال و جواب شروع ہو جاتا۔

ہر طبقہ کی عورتیں، مرد اور بڑے اور چھوٹے ہمارا سٹال دیکھنے آئے جن میں طلبہ کی تعداد زیادہ تھی۔ افریقن، ایشین، ڈینش، امریکن، انگریز، ڈچ، سویں، جاپانی، چینی، عرب، غرضیکہ مسلمانوں عیسائیوں، ہندوؤں، سکھوں، بدھسٹ وغیرہ سب نے سٹال دیکھا اور معلومات حاصل کیں۔ کئی ایک ہمارا پمفلٹ بھی نوٹ کر کے لے گئے۔

اگرچہ ہماری زیادہ توجہ تبلیغ اور سوالوں کے جواب دینے کی طرف رہی تاہم خدا کے فضل سے ۱۹۱/۰ شلنگ کا لٹریچر بھی فروخت ہوا۔ ایک شیعہ اثنا عشری دوست نے ہمارا ترجمہ قرآن کریم انگریزی کا ایک نسخہ خریدا۔ دو پادریوں نے "اسلامی اصول کی فلاسفی" انگریزی خریدی۔

ایک ڈینش کو جب اُن کی زبان میں ترجمہ قرآن کریم دکھایا گیا تو بہت خوش ہوئے اور کہا کہ میں جانتا ہوں ہمارے ملک میں آپ کی مسجد بنی ہے۔

ایک جاپانی فیملی جب ہمارے سٹال میں آئی تو ہمارے بورڈ پر جاپانی جماعت کا فوٹو اور اس میں جاپانی زبان پڑھ کر بہت خوش ہوئے۔

ایک چینی کو جب مولوی عثمان صاحب کا فوٹو دکھایا گیا اور بتایا گیا کہ جماعت احمدیہ اسلام کی صحیح تعلیم کی حامل ہے لہٰذا ہمارا ایمان ہے کہ خدا تعالیٰ نے ہر قوم میں انبیاء بھیجے تھے اور ہم حضرت بدھ کو بھی سچا نبی سمجھتے ہیں۔ اس سے وہ بہت حیران ہوا۔

ایک ڈچ صاحب نے بڑے فخر سے مخاطب ہو کر کہہ دیا کہ ہمارے ملک میں اسلام نہیں ہے۔ اس پر عاجز نے انہیں بورڈ پر لے جا کر اپنی مسجد، احمدی بہن ڈچ نومسلمہ کا فوٹو اور اُن کا کیا ہوا ڈچ زبان میں ترجمہ قرآن کریم دکھایا تو وہ بڑے سخت شرمندہ ہوئے۔

ایک ڈچ پادری صاحب Dr. F John

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Kasteel Gemert آف Heijthe
Holland جو مشرقی افریقہ کی کیتھلک سیمنریز
میں تقریر کرنے آئے تھے ہمارے سٹال میں آئے
انہوں نے بتایا کہ وہ ہالینڈ میں ہمارے مبلغ انچارج
سے ملاقات کر چکے ہیں۔ جب اُن تک حضرت مسیح موعود
علیہ السلام کی بعثت کا پیغام پہنچایا گیا تو حضرت
مسیح موعود علیہ السلام کے فوٹو کی طرف انہوں نے
کہا کہ نبوت کا دعویٰ تو خیر ہوا انہوں نے مسیحیت
کا کیوں دعویٰ کر دیا۔ عاجز نے انہیں بتایا کہ خدا تعالیٰ
نے اپنے الہام سے حضورؑ کو مسیح بنایا تا مسلمانوں
اور عیسائیوں کی اصلاح فرمائیں اور یہ کہ کوئی مسیح
آسمان سے نہیں آئے گا۔ جس طرح حضرت الیاس
کی بجائے حضرت یحییٰ مبعوث ہوئے تھے اسی طرح
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہی نزولِ مسیح
ہے۔ اس پر وہ اسلامی اصول کی فلاسفی خرید کر
چلے گئے۔

ایک یورپین سسٹر نے "مسیح ہندوستان میں"
وغیرہ ہمارا لٹریچر دیکھ کر قدرے غصہ سے کہا کہ
آپ کیوں نہیں مانتے کہ مسیح صلیب پر فوت ہوا
تھا؟ عاجز نے انہیں بتایا کہ چونکہ حضرت عیسےٰ
علیہ السلام کی صلیبی موت واقعات سے ثابت
نہیں اور نہ ہی اس بات کا کوئی عینی گواہ ہے اسلئے
ہم کیسے مان سکتے ہیں۔ اس پر وہ "تھینک یو"
کہہ کر چلی گئیں۔

بعض اور یورپین سسٹرز بھی سٹال دیکھنے
آتی رہیں۔ ایک نے انگریزی ترجمۃ القرآن کھولا
اور اتفاقاً ایک آیت کا ترجمہ دیکھ کر کہنے لگیں کہ
یہاں تو لکھا ہے کہ یہودی اور عیسائی مسلمانوں
کے دشمن ہیں۔ ایسی کتاب پڑھنے کا کیا فائدہ؟ عاجز
نے نرمی سے انہیں سمجھایا کہ مضمون یا سیاق و سباق
دیکھنے سے بات سمجھ آتی ہے ورنہ اس طرح تو حضرت
عیسےٰ علیہ السلام کے متعلق انجیل میں بعض باتیں سخت
قابلِ اعتراض لکھی ہیں جس پر وہ کچھ گھبرا گئیں۔ عاجز
نے انہیں بتایا کہ اسلام امن کی تعلیم دیتا، سب سے
حسنِ سلوک اور دشمن سے بھی انصاف کی تعلیم دیتا
ہے۔ نیز یہ کہ اس آیت میں تو پیشگوئی ہے کہ یہودی
اور عیسائی اسلام سے دشمنی کریں گے اور تاریخ نے
اسے سچا ثابت کر دکھایا ہے۔ نیز انہیں بتایا کہ اچھے
عیسائیوں کی تعریف بھی کی گئی ہے اور انہیں دوست
بھی کہا ہے۔

ایک افریقن کیتھلک نوجوان جو بددل ہو کر
سیمنری سے نکل چکے تھے انہوں نے دریافت کیا کہ کیا
بغیر شادی کے رہنا اچھا ہے؟ میں نے کہا ہرگز نہیں۔
اور یہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ہرگز شادی کرنے
سے منع نہیں کیا اور اس بات کا کوئی ثبوت نہیں کہ آپ نے
شادی نہیں کی۔ آپ کی مکمل تاریخ موجود ہی نہیں۔ نیز
آپ نے واضح الفاظ میں فرمایا ہے کہ میں توریت اور
نبیوں کی تعلیم کو منسوخ کرنے نہیں آیا اور توریت اور
تمام نبی شادی بلکہ تعدد ازدواج کے حامی ہیں۔ اس
پر وہ بہت خوش ہوئے اور کہا کہ بالکل درست ہے

اسی لئے میں نے سیمنری چھوڑ دی تھی۔ پادری کہتے کچھ ہیں اور کرتے کچھ ہیں اس لئے مجھ سے منافقانہ زندگی برداشت نہیں ہوئی اور میں نے سیمنری میں پڑھنا چھوڑ دیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علاوہ تبلیغ اور فروخت لٹریچر کے بفضلہ تعالیٰ قریباً ۲ ہزار پمفلٹ اور پرانے اخبارات ایسٹ افریقن ٹائمز اور رسالہ سواحیلی تقسیم کئے۔ سب لوگوں نے دوڑ دوڑ کر بخوشی ہاتھوں ہاتھ لئے۔

نمائش ختم ہونے کے بعد دوسرے ہی دن صبح خدا تعالیٰ کے فضل سے رمضانی جمعہ صاحب بیعت کرکے داخلِ سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئے۔ .....

.....

.....

ایک غیر از جماعت ایشین مسلمان جو ایک روز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فوٹو دیکھ گئے تھے دوسرے روز حضور علیہ السلام کا فوٹو دکھانے کے لئے اپنی اہلیہ کو ساتھ لیکر آئے۔

انگلستان

اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعتوں کے لئے مخالفت ہمیشہ کھاد کا کام دیتی چلی آئی ہے۔ اس کرۂ ارضی پر پیدائشِ انسانی کے روزِ اوّل سے لے کر آج تک نہ صرف کبھی یہ نہیں ہوا کہ مخالفت نے کسی الٰہی سلسلہ کو تباہ و برباد یا کمزور کر دیا ہو بلکہ بلا استثناء ہر موقعہ پر الٰہی سلسلہ کے لئے مخالفت تصوّر کی حدوں سے بڑھ کر مفید ثابت ہوئی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اکثر اپنے ایسے ماننے والوں سے جو کسی اور علاقہ سے قادیان اسلئے حاضر ہوتے تھے کہ حضورؑ کی بابرکت صحبت سے فیضیاب ہوں پوچھا کرتے تھے کہ آپ کے ہاں مخالفت بھی ہوتی ہے یا نہیں۔ اگر جواب اثبات میں ہوتا تو حضور علیہ السلام کو از حد خوشی ہوتی اور فرماتے کہ مخالفت ترقی کی بنیاد ہے اور اگر مخالفت نہ ہوتی تو حضورؑ کو اس امر کا افسوس ہوتا کہ لوگ فی الحال اس بات کی طرف توجہ نہیں کر رہے۔

یورپ کے متعلق یہ بات مشہور ہے کہ وہاں بہت مذہبی "رواداری" ہے۔ لیکن یہی رواداری لوگوں کو حقائق پر غور کرنے سے روکتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دورۂ یورپ کے بعد نہ صرف ہماری اپنی جماعت میں مزید بیداری پیدا ہو گئی ہے بلکہ غیر از جماعت دوستوں نے بھی اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ مخالفت محفلوں کی ہلکی پھلکی فضاؤں سے نکل کر اخبارات کے کالموں میں آگئی ہے۔ چنانچہ ساؤتھ آل ویکلی پوسٹ نے اپنی ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۸ء کی اشاعت میں صفحہ اوّل پر احمدیہ جماعت کی تبلیغی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے ایک مخالف کا بھی انٹرویو شائع کیا ہے۔

انٹرویو لینے والے دو انگریز — جان ہیام اور بل کیلو — John Hyam

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Bill Kellow ـــــ تھے اور انٹرویو دینے والے حاجی محمد شریف گوندل۔

اس صفحہ پر یوم التبلیغ کے موقعہ پر تبلیغ میں مصروف بعض نوجوانوں کا ایک گروپ فوٹو بھی ہے اور تصویر کے اُوپر اخبار کی طرف سے یہ عبارت درج ہے "مسلمانوں کا دعویٰ ہے کہ یسوع مسیح ہندوستان میں فوت ہوئے تھے"۔ یوم التبلیغ کی کامیاب کوشش کا ذکر اخبار نے مسٹر اے ظفر کی زبانی شائع کیا ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ انگلستان میں بھی لوگوں نے اب خاص طور پر احمدیت کے پیغام پر غور کرنا شروع کر دیا ہے اور اس امر پر گفتگو نجی محفلوں سے نکل کر اخباروں کے وسیع حلقوں تک پہنچ چکی ہے۔

دُعا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو کوئی آدمی دعا سے
فیض نہیں اُٹھا سکتا جب تک وہ
صبر میں حد نہ کر دے اور استقلال
کے ساتھ دعاؤں میں نہ لگا رہے"۔

(بحر العرفان)

آج کل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر آر ایم پی۔ بی۔ اے۔ ایل ایل بی)

کچھ اِس طرح سے جلوۂ جاناں ہے آجکل
فصلِ خزاں بھی رشکِ بہاراں ہے آجکل

جوشِ جنوں میں ہاتھ پہنچ ہی گیا وہاں
دامانِ یار اپنا گریباں ہے آجکل

میرا ثبات دیکھ کے چکرا گیا جہاں
گردش میں آپ گردشِ دوراں ہے آجکل

قرآں ہر ایک حال میں ہے رہنمائے شوق
اپنا امام حافظِ قرآں ہے آجکل

تیری نظر سے تلخیٔ ایام مٹ گئی
دل میں فقط حلاوتِ ایماں ہے آجکل

ہر نوجوانِ بزم ہے اِک پیر پختہ کار
ہر ایک پیر رشکِ جواناں ہے آجکل

اِک غلغلہ سا دہر میں شورِ بلیٰ کا ہے
پھر تازہ یوں الستُ کا پیماں ہے آجکل

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اسوۂ حسنہ ہیں

نہ کہ یسوع مسیح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم مولیٰنا ورشن الدین احمد صاحب واقفِ زندگی)

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہر زمان و مکان کے لئے کامل و مکمل اُسوۂ حسنہ ہیں۔ آپؐ کی پیروی سے خدا تعالیٰ کا قرب ملتا ہے اور گناہوں سے نجات۔ عیسائیت کا یہ دعویٰ کہ یسوع مسیح کی پیروی سے گناہوں سے نجات ملتی ہے اور یہ کہ آپ کامل نمونہ ہیں حقائق کو قتل کرنے کے مترادف ہے۔

اب مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت قرآن کریم و اناجیل سے بدلائل تحریر ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور جناب یسوع مسیح میں سے منجی کون ہے اور کس کی پیروی سے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے نیز کون اپنے ماننے والوں کے لئے کامل و مکمل اُسوہ ہے۔ یہ موضوع سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات تک ہی محدود رہے گا۔ و باللہ التوفیق۔

(۱) حضورؐ سے بادشاہوں کا سلوک

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"جناب مقدس نبویؐ کے جب بادشاہوں کے نام فرمان جاری ہوئے تو قیصر روم نے آہ کھینچ کر کہا کہ میں تو عیسائیوں کے پنجے میں مبتلا ہوں۔ کاش اگر مجھے اس جگہ سے نکلنے کی گنجائش ہوتی تو میں اپنا فخر سمجھتا کہ خدمت میں حاضر ہو جاؤں اور غلاموں کی طرح جناب مقدس کے پاؤں دھویا کروں۔ مگر ایک خبیث اور پلید دل بادشاہ کسریٰ ایران کے فرمانروا نے غصہ میں آکر آپؐ کے پکڑنے کے لئے سپاہی بھیج دیئے۔

(۱) یسوع مسیح سے بادشاہوں کا سلوک

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"لیکن اس وقت کے بادشاہوں کے سامنے حضرت مسیحؑ کی جو عزت تھی وہ آپ پر (عیسائیوں پر۔ ناقل) پوشیدہ نہیں۔ وہ اوراق شاید اب تک انجیل میں موجود ہوں گے۔ جن میں لکھا ہے کہ ہیرودیس نے حضرت مسیحؑ کو مجرموں کی طرح پیلاطوس کی طرف چالان کیا۔ وہ ایک مدت تک شاہی حوالات میں رہے۔ کچھ بھی خدائی پیش نہیں گئی۔" (روحانی خزائن جلد ۹ صفحہ ۳۸۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ شام کے قریب پہنچے اور کہا کہ ہمیں گرفتاری کا حکم ہے۔ آپؐ نے اس بیہودہ بات سے اعراض کرکے فرمایا۔ تم اسلام قبول کرو۔ اس وقت آپؐ صرف دو چار اصحاب کے ساتھ مسجد میں بیٹھے تھے مگر ربانی رعب سے وہ دونوں بید کی طرح کانپ رہے تھے۔ آخر انہوں نے کہا کہ ہمارے خداوند کے حکم یعنی گرفتاری کی نسبت جناب عالی کا کیا جواب ہے کہ ہم جواب ہی لے جائیں۔ حضرت نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کا کل تمہیں جواب ملیگا۔ صبح کو جو وہ حاضر ہوئے تو آنجناب نے فرمایا کہ وہ جسے تم خداوند خداوند کہتے ہو وہ خداوند نہیں ہے۔ خداوند وہ ہے جس پر موت و فنا طاری نہیں ہوتی۔ مگر تمہارا خداوند آج رات کو مارا گیا۔ میرے سچے خداوند نے اسی کے بیٹے شیرویہ کو اس پر مسلط کر دیا۔

سو وہ آج رات اس کے ہاتھ سے قتل ہو گیا اور یہی جواب ہے۔ یہ بڑا معجزہ تھا۔ اس کو دیکھ کر اس ملک کے ہزارہا لوگ ایمان لائے کیونکہ اسی رات درحقیقت خسرو پرویز یعنی کسریٰ مارا گیا تھا۔ اور یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ بیان انجیلوں کی بے سروپا اور بے اصل باتوں کی طرح نہیں بلکہ احادیث صحیحہ اور تاریخی ثبوت اور مخالفوں کے اقرار سے ثابت ہے چنانچہ ڈیونپورٹ صاحب بھی اس قصہ کو اپنی کتاب میں لکھتا ہے۔"

(روحانی خزائن جلد ۹۔ صفحہ ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶)

مندرجہ بالا ۲۶ و ۲۷ کے پڑھنے سے حقیقت واضح ہو جاتی ہے۔

(۲) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور عیسائی

عیسائی کے قیام و استحکام کے لئے حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ممکن قربانی دی۔ کتنے صحابہ کرامؓ اس حقیقت کے اظہار کے لئے بھیڑ بکریوں کی طرح ذبح کئے گئے اور صرف اور صرف بدیں غرض مکہ سے مدینہ آئے۔ تب بھی یہ سلسلہ لگاتار جاری رہا۔ سو یہی تعلیم قرآن کریم میں بیان ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رقم فرمایا:۔

"قرآن شریف نے دروغ گوئی کو بت پرستی کے برابر ٹھہرایا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ یعنی بتوں کی پلیدی اور جھوٹ کی پلیدی سے پرہیز کرو۔ اور پھر ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ شُھَدَآءَ لِلّٰہِ وَلَوْ عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ اَوِ الْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ الجزو ۶ یعنی اے ایمان والو انصاف اور راستی پر قائم ہو جاؤ اور سچی گواہیوں کو للہ ادا کرو اگرچہ تمہاری جانوں پر ان کا ضرر پہنچے یا تمہارے ماں باپ یا تمہارے اقارب ان گواہیوں سے نقصان اٹھاویں۔"

(روحانی خزائن جلد ۹ صـ۴۰۳)

(۳) وفات کے وقت آنحضرتؐ کی حالت

اس ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

(۲) یسوع مسیح کی تعلیم عیسائی کے متعلق

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لکھتے ہیں:۔

"اب اے ناخدا ترس ذرا انجیل کو کھول اور ہمیں بتلا کہ راست گوئی کے لئے ایسی تاکید انجیل میں کہاں ہے؟ ..... مگر انجیل سے ثابت ہے کہ خود آپ کے یسوع صاحب ہی شہادت کو مخفی رکھتے تھے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(روحانی خزائن جلد ۹ صـ۴۰۳)

چنانچہ انجیل متی ۱۶/۲۰ میں لکھا ہے:۔

"اس وقت اس نے شاگردوں کو حکم دیا کہ کسی کو نہ بتانا کہ میں یسوع مسیح ہوں۔"

(۳) وفات کے متعلق یسوع مسیح کی حالت

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مندرجہ ذیل کلمات رقم فرما ہیں:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ نے آخری وقت میں مخیر کیا کہ اگر چاہو تو میری طرف آؤ۔ آپ نے عرض کیا کہ اے میرے رب! اب میں یہی چاہتا ہوں کہ تیری طرف آؤں۔ اور آخری کلمہ آپ کا جس پر آپ کی جانِ مطہر رخصت ہوگئی یہی تھا کہ بالرفیق الاعلیٰ۔ یعنی اب میں اس جگہ رہنا نہیں چاہتا۔ میں اپنے خدا کے پاس جانا چاہتا ہوں۔"

(روحانی خزائن جلد ۹ صفحہ ۴۱۱)

"اور یہ ہم آپ کے فرضی یسوع مسیح کے متعلق کہتے ہیں۔ جس کے چند پریشان ورق آپ کے ہاتھ میں ہیں۔ جو خدائی کا دعویٰ کرتا کرتا آخر مصلوب ہوگیا اور ساری رات رو رو کر دعا کی کہ کسی طرح بچ جاؤں مگر بچ نہ سکا۔

(روحانی خزائن جلد ۹ صفحہ ۴۱۱)

مزید تحریر فرمایا:۔

"مگر آپ کے خدا صاحب نے دنیا کی چند روزہ زندگی سے ایسا پیار کیا کہ ساری رات زندہ رہنے کے لئے دعائیں کرتا رہا۔ بلکہ سولی پر بھی رضاء اور تسلیم کا کلمہ منہ سے نہ نکلا اور اگر نکلا تو یہ نکلا۔ ایلی ایلی لما سبقتنی۔ اے میرے خدا۔ اے میرے خدا تو نے مجھے کیوں ترک کر دیا ہے۔ اور خدا نے کچھ جواب نہ دیا کہ اس نے ترک کر دیا۔ مگر بات تو ظاہر ہے کہ خدائی کا دعویٰ کیا، تکبر کیا گیا۔"

(روحانی خزائن جلد ۹ صفحہ ۴۱۰، ۴۱۱)

بالآخر معروض ہوں کہ حقیقت واضح ہے۔ جس کی اتباع سے سعید روحیں خداوند تعالیٰ کی مقرب ہوتی ہیں۔ اس لئے تا سعید لوگوں کی روحوں کے لئے ہدایت کے راستے آسان ہو جائیں اور تا کہ وہ اپنے خالق کی رضا کو حاصل کر سکیں۔ اللّٰھم آمین ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیرونِ پاکستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات اور وصولی

فضلِ عمر فاؤنڈیشن ہر احمدی کے دِل کی پُکار ہے۔ ہر شخص کا دِل حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے احسانات سے زیرِ بار اور محبّت سے پُر ہے۔ حضور رضی اللہ عنہ کی یاد میں جو کچھ بھی کیا جائے کم ہے۔ اور کم سے کم جو کچھ کیا جا سکتا ہے وہ یہی ہے کہ حضور کو جو باتیں اور جو کام پسند خاطر تھے ان کو جاری رکھا جائے اور آگے سے آگے بڑھانے کی کوشش کی جائے۔ اِسی امر کے پیشِ نظر فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا اجراء کیا گیا ہے۔

بیرونی ممالک کے مشنوں کے احمدی دوست یقیناً اِس فنڈ میں حصّہ لینے کے لئے بیتاب ہو گئے بلکہ واقعی ہیں۔ لیکن ضرورت اِس بات کی ہے کہ ان کے وعدہ جات اور وصولی کے لئے منظّم کوشش کی جائے۔ اِس سلسلہ میں موجودہ پوزیشن جو مکرم سیکرٹری صاحب فضلِ عمر فاؤنڈیشن نے "تحریکِ جدید" کو مہیا کی ہے پیشِ خدمت ہے:۔

گوشوارہ وعدہ جات و وصولی بیرونِ پاکستان

——— فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ ———

		نام ملک	وعدہ جات (روپے)	وصولی (روپے)
I	یورپ	۱ انگلستان	۲,۹۱,۱۳۱	۱,۲۵,۶۴۲
		۲ ہالینڈ	۲,۱۲۰	۲,۱۲۰
		۳ ڈنمارک	۴۱۳	۷۲۴
		۴ سوئٹزرلینڈ	۱,۳۰۵	۶۹۴
		۵ جرمنی	۲,۲۷۵	۳۱۲
II	امریکہ	۶ امریکہ U.S.A	۷۸,۸۸۰	۳۳,۷۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

		۷	کنیڈا	۷,۲۳۵	۳۲۶۱
		۸	برٹش گی آنا	۲۱۳	۲۱۳
III	مغربی افریقہ	۹	سیرالیون	۸,۵۹۷	۳,۲۲۶
		۱۰	غانا	۲۱,۸۲۹	۳,۸۰۰
		۱۱	نائیجیریا	۶,۸۶۵	۲,۰۹۷
		۱۲	آئیوری کوسٹ	۱۴۴	۱۴۴
		۱۳	گیمبیا	۲۴۱۲	۱,۴۵۲
IV	مشرقی افریقہ	۱۴	کینیا	۴۰,۰۲۰	۲۳,۰۰۰
		۱۵	یوگنڈا	۸,۶۸۰	۲,۰۱۱
		۱۶	تنزانیہ	۱۳,۰۸۰	۴,۲۴۸
		۱۷	ماریشس	۱۵,۵۷۱	۴,۶۰۹
V	مڈل ایسٹ	۱۸	کویت	۱۶,۰۴۶	۶,۶۸۰
		۱۹	فلسطین	۲۱,۵۴۷	۴,۷۱۰
		۲۰	عدن	۶,۶۷۳	-
		۲۱	عدن	۱۰,۰۰۵	۲,۴۰۰
		۲۲	سائپرس	۴۶۶	۲۰۰
		۲۳	تہران	۳۰۰	۱۰۰
VI	S.E.A.	۲۴	انڈونیشیا	۱۰,۰۰۰	۱۰,۰۰۰
		۲۵	ملائیشیا	۳,۳۰۰	۱,۳۵۸
		۲۶	رنگون	۵,۵۵۳	۵,۵۵۳
		۲۷	سیلون	۱,۷۶۸	-
		۲۸	بھارت	۳,۲۳,۱۹۴	۲,۰۴,۳۱۶
		۲۹	فجی	۶۶۶	۶۶۶
		۳۰	سنگاپور	۹۹۸	۳۴۶
			میزان	۹,۰۱,۲۹۲	۴,۴۵,۵۸۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت حافظ سیّد مختار احمدؓ صاحب شاہجہانپوری

صحابی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں :-

"میں "تریاقِ سلیمانی" ایک مدّت سے استعمال کر رہا ہوں اور مجھے اس سے بہت فائدہ ہوا ہے۔ میں ہمیشہ اس کی ایک شیشی اپنے پاس رکھتا ہوں۔ یہ میرے نزدیک امراضِ معدہ کے لئے بہت مفید اور خوش ذائقہ دوا ہے۔"

حضرت چوہدری غلام مہدی صاحب صحابی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ چک ۱۹۶ ضلع لائلپور تحریر فرماتے ہیں :-

"مجھے تخیرِ معدہ کی شکایت عرصہ بیس سال سے چلی آتی تھی۔ گزشتہ سال آپ کی تیار کردہ "تریاق سلیمانی" استعمال کی مجھے خداوند کریم کے فضل و کرم سے کلّی طور پر آرام آگیا ہے ممنون ہوں تخیرِ معدہ کے اور کئی مریضوں کو بھی بتا دیتا ہوں تاکہ دوستوں کو بھی اللہ تعالیٰ آپ کی دوائی سے صحت عطا کرے۔ آمین۔"

تریاق سلیمانی :- بدہضمی، تخیرِ معدہ، ہیضہ، متلی، قے اور دردِ شکم کے لئے تریاق ہے۔ ایک شیشی گھر اور سفر میں اپنے پاس رکھیئے اور فوری ضرورت کے وقت فائدہ اٹھائیے۔ قیمت چھوٹی شیشی ایک روپیہ۔ درمیانی شیشی دو روپے۔ بڑی پلاسٹک بوتل چھ روپے۔

فیئر گیرنٹڈ انٹی پمپل کریم :- چہرے کے کیل، پھنسیاں اور داغ دور کرنے کے لئے مفید اور مجرّب کریم ہے۔ قیمت تین روپے۔

نور لوشن :- داغ، دھبّے، کیل، چھائیاں اور خشکی دور کر کے چہرہ کو ملائم، خوبصورت اور پھول کی طرح شگفتہ بناتا ہے۔ قیمت دو روپے۔

شانتی کیشول :- اٹھرا کے مایوس مریضوں کے لئے اُمید کی کرن ہے۔ سیلان الرحم، کمزوری رحم، جسمانی کمزوری اور کمیٔ خون کے لئے۔ قیمت ایک ماہ کے لئے ۵۰ — ۷۔

منسوم کارڈیل :- بے قاعدگی ایام، سیلان الرحم، ورم رحم، اسقاط اور اٹھرا کے لئے۔ فی پونڈ ۵۰/ ۷۔

نوٹ :- شانتی کیشول اور منسوم کارڈیل کے متعلق لٹریچر اور فہرست مرکّبات خط لکھ کر طلب فرمائیں نیز اپنی طبّی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے اور خالص اجزاء، واجبی قیمت پر نسخہ جات بنوانے کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اُٹھائیں۔

حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ یونانی پریکٹیشنر۔ المختار دواخانہ

بالمقابل الکیمسٹ گول بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچھوتے اور بے مثل

ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سٹ

اور

چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سٹ وغیرہ

رفرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ۔ دی مال۔ لاہور۔ فون ۲۶۲۳

ھُوَالشَّافِی

بواسیر اور دمہ

جیسی امراض چار طاقتور خوراکوں سے ختم ہو سکتی ہیں۔ پاکستان و بھارت میں مندرجہ ذیل پرانی امراض کے لئے نمونہ کی خوراک مفت طلب کریں۔

بواسیر۔ دمہ۔ نزلہ (حلق سے اخراج) زکام (ناک سے اخراج) درد شکم۔ نکسیر۔ ناسور۔ تبخیر معدہ۔ سر درد۔ جوڑوں اور اعصاب کا درد اور عورتوں کا بانجھ پن۔ ہر مرض کے چار خوراکی کورس کی قیمت ۱/- علاوہ خرچہ ڈاک

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

بفضلِ خدا تعالیٰ ان بیماریوں سے شفا حاصل کریں۔ بواسیر خونی ہو یا بادی، مسّے اندر ہوں یا باہر، دمہ، پرانا بخار، پتھری ریت، جوڑوں کا درد، اولاد نہ ہونا، جسمانی کمزوری، دماغی و اعصابی کم طاقتی کا بہترین علاج طلب فرمائیں

مُفت خط لکھ کر کتاب "آبِ حیات" منگا کر اپنی صحت کو چار چاند لگائیں!

چشتیہ دواخانہ شیرو

ڈاکخانہ جام پور۔ ضلع ڈیرہ غازی خان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کیلئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر۔ آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی: سوا روپیہ

تریاق اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عالم گولیاں۔

قیمت مکمل کورس: پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب قیمت ۷۵ پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ جنرل بس سٹینڈ ربوہ۔ فون نمبر ۳۸

خورشید

نسیم سیفی کی دینی اور قومی

نظموں کا مجموعہ

قیمت صرف ایک روپیہ

مع محصول ڈاک

سیفی برادرز۔ ربوہ ضلع جھنگ

دفتر دوم کی

انیس ۱۹ سالہ کتاب

خوشخبری برائے مجاہدین دفتر دوم

اس یادگاری کتاب کی طباعت زیرِ غور ہے

اس میں وہ تمام مجاہدین ہوں گے جن کا چندہ ۱۹۴۸ء سے ۱۹۶۴ء تک ہر سال بغیر کسی ناغہ کے وصول ہو گا۔

اسلئے

اپنے ناغہ کے سالوں کو ابھی سے پُر کر لیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل ربوہ
اردو روزنامہ

الفضل ہمارا، آپ کا اور سب کا اخبار ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور خطبات، علمائے سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں احمدیہ جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔

آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپکا جماعتی فرض ہے۔

تبلیغی رسالہ

الفرقان ضرور خریدیں!

حضرت میرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ: چھ روپے

(مینیجر الفرقان ربوہ)

اپنے خریداروں سے

ہم میں سے کون نہیں چاہتا کہ تحریک جدید کا کام وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جائے اور اس کام کی تفاصیل سے ساری دُنیا آگاہ ہو۔

ماہنامہ تحریک جدید کی اشاعت کی اوّلین غرض یہی ہے کہ احبابِ جماعت اور غیر از جماعت دوستوں کو تحریکِ جدید کے کام سے آگاہ کیا جائے۔

اگر آپ نے یہ پرچہ کسی سے مانگ کر پڑھا ہے تو بہتر ہو گا کہ اگلا پرچہ آپ خود خرید کر پڑھیں۔ اس کا سالانہ چندہ صرف دو روپے ہے جو آپ ہمیں براہِ راست بھی بھیج سکتے ہیں اور اپنی جماعت میں بھی (دیگر چندوں کیساتھ) ادا کر سکتے ہیں۔ اِس صورت میں ایک پوسٹ کارڈ کے ذریعہ ہمیں اطلاع دینا ضروری ہے تاکہ ہم بلا تاخیر آپ کی رقم کی ادائیگی کا اندراج کر لیں۔

اگر آپ اپنے بچّوں کو دین کا مجاہد بنانا چاہتے ہیں تو یہ ماہنامہ تحریک جدید انہیں ضرور پڑھنے کیلئے دیں۔ اور اگر آپ کے بچّے کسی اَور جگہ سکول یا کالج میں پڑھتے ہیں تو اُن کے نام ایک پرچہ لگوا دیجئے صرف دو روپے میں آپ ان کی بہتر تربیت کا انتظام کر دیں گے۔

کسی لائبریری یا ریڈنگ روم کے نام یہ پرچہ لگوا دیجئے۔ آپ کو اس کا ثواب ملتا رہے گا۔

مینجنگ ایڈیٹر